آئیے قرآن سیکھیں

حافظ محمد سعید رضا بغدادی

عرفان القرآن کورس

درس نمبر 35 آیت نمبر ۶۸، ۶۹، ۷۰ (سورۃ البقرہ)

تجوید

''ص'' اور ''س'' کی آواز کا بیان

سوال: قرآن پاک میں ''ص'' اور ''س'' والے مقامات کون سے ہیں اور ان کا تلفظ کس طرح ہوگا؟

جواب: قرآن پاک میں ''ص'' اور ''س'' والے مقامات درج ذیل ہیں:

۱۔ یَبۡصُطُ: یہاں پر صرف ''س'' کی آواز پڑھی جائے گی۔

۲۔ بَصۡطَةً: یہاں پر صرف ''س'' کی آواز پڑھی جائے گی۔

۳۔ اَلۡمُصَیۡطِرُوۡن: مقام پر ''ص'' اور ''س'' دونوں پڑھ سکتے ہیں۔

۴۔ بِمُصَیۡطِرٍ: اس مقام پر صرف ''ص'' ہی پڑھا جائے گا۔

ترجمہ

قَالُوۡا ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنۡ لَّنَامَاهِیَ ط

متن	قَالُوۡا	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّکَ	یُبَیِّنۡ	لَّنَا	مَا	هِیَ
لفظی ترجمہ	انہوں نے کہا	دعا کرو	ہمارے لئے	اپنے رب	وہ بیان کرے	ہمارے لئے	کیا ہے	وہ
عرفان القرآن	انہوں نے کہا آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ گائے کیسی ہو؟							

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط

متن	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	فَارِضٌ	وَ	لَا	بِكْرٌ
لفظی ترجمہ	کہا	بیشک	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے ہے	نہ	بوڑھی ہے	اور	نہ	جوان
عرفان القرآن	(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بالکل کم عمر									

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَافْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ

متن	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
لفظی ترجمہ	درمیانی عمر	درمیان	اس کے	پس کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے
عرفان القرآن	بلکہ درمیانی عمر کی (راس) ہو، پس اب تعمیل کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔					

قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَالَوْنُهَا ط

متن	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْنُ	هَا
لفظی ترجمہ	کہاانہوں نے	دعا کرو	ہمارے لئے	اپنے پروردگار سے	بیان کردے	ہمارے لئے	کیا ہے	رنگ	اس کا
عرفان القرآن	وہ بولے اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے واضح کردے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟								

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ O

متن	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النَّاظِرِيْنَ
لفظی ترجمہ	اس نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	بیشک وہ	گائے	زرد	خوب گہرا زرد	اسکا رنگ	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوںکو
عرفان القرآن	(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو،اس کی رنگت خوب گہری ہو دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے									

قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَاهِيَ اِنَّ الْبَقَرَ

متن	قَالُوْا	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ
لفظی ترجمہ	انہوں نے کہا	دعا کرو	ہمارے لئے	اپنے رب سے	بیان کردے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	بیشک	گائے
عرفان القرآن	انہوں نے کہا آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست کیجئے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کونسی گائے ہے؟ بیشک گائے									

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ O

متن	تَشَابَهَ	عَلَيْنَا	وَ	اِنَّا	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	مُهْتَدُوْنَ
لفظی ترجمہ	مشتبہ ہوگئی	ہم پر	اور	بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے	ضرور	ہدایت پائیں گے

تفسیر

ذبح بقرہ کے حوالے سے حدیث پاک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حکم ملتے ہی وہ اگر گائے کو ذبح کر ڈالتے تو کافی تھا لیکن انہوں نے پے در پے سوالات شروع کر دیئے اور کام میں سختی بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ اگر آخر میں وہ ان شاء اللہ نہ کہتے تو کبھی بھی یہ سختی ان سے نہ ہٹتی اور اظہار ان پر نہ ہوتا۔ حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے جو زرد جوتا پہنے گا وہ ہر وقت خوش وخرم رہے گا وہ یہ استدلال تَسُرُّ النَّاظِرِیْنَ سے کرتے ہیں۔

حیلہ سازی: کیونکہ ان کا مفاد تو اس میں تھا کہ قاتل کا سراغ نہ ملے اس لیے طرح طرح کی حجت بازیاں کرنے اور بال کی کھال اتارنے لگے۔

مسئلہ: وراثت کا لالچ قتل کا بہت بڑا سبب ہے۔ اسلام نے یہ حکم دے کر کہ قاتل مقتول کے ورثے سے محروم ہو جاتا ہے۔قتل کے ایک بڑے محرک کو ختم کر دیا۔

فائدہ: صوفیہ نے نفس امارہ کو اس گائے سے تشبیہ دی ہے کیونکہ نفس کا نور بھی تیز زرد رنگ کا (اصفر اللون) بتایا جاتا ہے۔ (تفسیر جلالین ومنہاج القرآن)

قواعد

اسم مبالغہ

اسم مبالغہ سے مراد وہ اسم مشتق ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کسی میں کوئی وصف سب سے زیادہ ہے جیسے ضَرَّابٌ (سب سے زیادہ مارنے والا یعنی بہت ہی مارنے والا)

عَلَّامٌ (سب سے زیادہ جاننے والا یعنی بہت ہی جاننے والا)

نوٹ: اسم مبالغہ بنانے کا کوئی معین قاعدہ نہیں یہ بہت سے اوزان پر آتا ہے مشہور اوزان ذکر کر دیئے گئے ہیں، انہیں یاد کرلیں اور ان میں سے کسی وزن پر مشہور کلمہ آئے تو سمجھ لیں وہ اسم مبالغہ ہے۔

١.حَذِرٌ (بہت احتیاط کرنے والا)
٢. عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)
٣. اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)
۴. سَفَّاکٌ (بہت خون بہانے والا)
۵. کِبَارٌ (بہت زیادہ بڑائی والا)
٦. صِدِّیْقٌ (بہت سچ بولنے والا)
۷. مِجْزَمٌ (بہت پختہ ارادے والا)
٨. مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)
٩. مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)
١٠. عُجَابٌ (بہت تعجب والا)
١١. فَارُوْقٌ (بہت فرق والا)
١٢. ضَحُکَۃٌ (بہت ہنسانے والا)
١٣. قَیُّوْمٌ (بہت قائم رہنے والا)
١۴. قُدُّوْسٌ (بہت پاکیزگی والا)
١۵.قَلْبٌ (بہت پھرنے والا)

نوٹ: مبالغہ میں بہت زیادہ زور پیدا کرنے کے لیے کبھی اس کے آخر میں ''ۃ'' بھی بڑھا دیتے ہیں۔
جیسے عَلَّامٌ سے عَلَّامَۃٌ بہت ہی زیادہ جاننے والا فَھَّامٌ سے فَھَّامَۃٌ

دعا

مصیبت آنے پر دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی فِی مُصِیْبَتِی وَاخْلُفْنِی خَیْرٌمِنْھَا .

''بیشک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں' اے اللہ مجھے اس مصیبت سے بچا اور اس کے بدلے میں خیر عطا فرما۔''

انتقال پُرملال

گذشتہ ماہ محترم احمد نواز انجم (امیر تحریک پنجاب) کے چھوٹے بھائی محترم حق نواز مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری، مرکزی قائدین اور جملہ رفقاء و کارکنان نے مرحوم کی بخشش و مغفرت کے لئے خصوصی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین